AN INTERNATIONAL ORGANIZATION DEDICATED TO PROTECTING THE RIGHTS OF ALL ANIMALS

For Immediate Release:
21 February 2017

Contact:
Nikunj Sharma +91 9910397382; NikunjS@petaindia.org
Shambhavi Tiwari +91 9167907382; ShambhaviT@petaindia.org

چشم کُشاحقیقت : تحقیقاتی ویڈیو کا انکشاف، چھوٹے چوزوں کو بیشتر پولٹری کمپنیاں جلائیں، ڈبوئیں اور کُچلیں۔

انڈے اور گوشت کی صنعتوں میں ظالمانہ سلوک کے خلاف پیٹا انڈیا کا زبردست احتجاج ۔ اور عوام سے سبزی خوری بن جانے کی درخواست۔

حیدرآباد ۔ آندھراپردیش اور تلنگانہ میں چوزے سینے اور ان کی افزائش کرنے والے متعدد فارمس کی ایک چشم دید تحقیق جس کا اہتمام جانوروں کے حقوق کیلئے گمنام طور پر کیا گیا اور جس کی پُشت پناہی کی پیپل فور دی ایتھیکل ٹریٹمینٹ آف اینیملس (پیٹا) انڈیا نے۔ تحقیق پر یہ بات سامنے آئی کہ لاکھوں نر چوزے جن کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ انڈا صنعت کے لئے بے کار ہیں اور ساتھ ہی دیگر غیرمطلوبہ چوزے عام طور پر زمین دوز کئے، جلائے، کُچلے جاتے ہیں اور کوڑے دان میں پھینک دئیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ دیگر جانوروں کو کھِلائے جاتے ہیں جبکہ ان میں جان ہوتی ہے، اور یہ سب کارستانی ہے انڈا اور گوشت صنعتوں کی۔

تحقیقاتی ویڈیو کا مذکورہ اور غیرمذکورہ ورژن اور تفصیلی رپورٹ دیکھیں اور ڈاؤن لوڈ کریں یہاں۔ ویڈیو فوٹیج کا مذکورہ ورژن بھی دیکھا جاسکتا ہے یہاں اور ایک مختلف غیرمذکورہ ورژن دیکھا جاسکتا ہے یہاں۔

چشم دید ڈاکیومینٹ ملاحظہ فرمائیں :

- انکیوبیٹرس (انڈے سینے والے آلے) میں افزائش کے نتیجے میں چوزے ادھورے ہوتے ہیں جیسے کہ اعضا کی ادھوری نشوونما۔
- چکنس کے حساس عضو کو کارندے سختی سے دباتے ہیں تاکہ ان کی جنس معلوم کی جاسکے۔
- زیادہ تر چکنس کی چونچیں گرم بلیڈ سے کاٹ دی جاتی ہیں اور انہیں بے ہوش بھی نہیں کیا جاتا۔ یہ اسلئے کیا جاتا ہے کہ غصے میں آکر وہ ایک دوسرے کو لہولہان نہ کریں کیونکہ انہیں، تنگ پنجروں میں رکھا جاتا ہے۔
- نر اور دیگر غیرمطلوبہ چکنس کو بڑے بڑے گرائنڈرس میں پھینک دیا جاتا ہے جبکہ ان میں جان باقی رہتی ہے۔ بہت سے انڈوں کے خول میں ناپختہ رہتے ہیں اور مردہ بھی۔
- انہیں پانی سے بھرے ناندوں میں 30 منٹ تک ڈبوئے رکھا جاتا ہے تاکہ وہ پھڑپھڑا کر بھاگ نہ جائیں۔
- کچھ کو آگ میں جھونک دیا جاتا ہے تاکہ وہ جل مریں۔
- دیگر کو بڑے بڑے ڈرموں میں ٹرکوں میں ٹھونس دیا جاتا ہے۔
- کارندے چکنس کو مچھلی کے فارم میں بھی ٹرانسپورٹ کرتے ہیں۔ انہیں تالابوں میں پھینکا جاتا ہے تاکہ انہیں زندہ ہی کھایا جائے۔ وہ نکلنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں پھر سے پانی میں ڈھکیل دیتے ہیں۔

ان تمام بدتہذیبیوں کو دیکھتے ہوئے پیٹا کی عوام سے گزارش ہے کہ سبزی خوری اپنائیں اور سرکار نئی *ان اوو* سیکسنگ ٹکنالوجی پر غور کرے جس میں چکنس کی جنس معلوم کی جاسکتی ہے تاکہ بڑے پیمانے پر نرچکنس کی موت کو روکا جاسکے، غیرصحت مند چکنس کیلئے درد و تکلیف سے نجات دلانے والی ایک تحریری دفعہ بنائی جائے اور اسے لاگو کیا جائے، اور ان کمپنیوں کے خلاف سخت رویّہ اختیار کیا جائے جو چکنس کو بے رحمی سے ہلاک کرتی ہیں۔

PEOPLE FOR THE ETHICAL TREATMENT OF ANIMALS

PETA India
PO Box 28260
Juhu, Mumbai
400 049
(22) 4072 7382
(22) 2636 7383 (fax)

Info@petaindia.org
PETAIndia.com

NEWS RELEASE

Affiliates:
- PETA US
- PETA Foundation (UK)
- PETA Asia
- PETA Germany
- PETA Netherlands

Registered Office:
H-341, Ground Floor
New Rajendra
Nagar, New Delhi
110 066

AN INTERNATIONAL ORGANIZATION DEDICATED TO PROTECTING THE RIGHTS OF ALL ANIMALS

سی ای او برائے پیٹا پوروا جوشی پورا کا کہنا ہے ’’چھوٹے چھوٹے کیجیز میں کٹی ہوئی مرغیوں کو پیک کرکے گرائنڈنگ کرنے، ڈبونے اور چکنس کو زندہ جلانے کی ظالمانہ حرکتوں کے ذمے دار ہیں ایگ اور میٹ انڈسٹریز‘‘۔ پیٹا کا پیغام صرف یہ ہے کہ ہماری خوراک کی خاطر کوئی بھی جانور ہلاک نہ کیا جائے، لہٰذا ہم سبزی خوری اپنائیں۔‘‘

جیسا کہ ویڈیو میں دیکھا جارہا ہے کہ متعدد ہلاکت خیز طریقے کمپنیاں اپنائے ہوئے ہیں مثلاً ڈائمنڈ گروپ : سو گُنا فوڈس، پولٹری سیکٹر میں جانا پہچانا نام اور گوشت کیلئے چکنس کے ہندستان میں نمبر ایک پروڈیوسر؛ ایس ایچ گروپ، جس کی فلیگ شِپ کمپنی، سری نواس ہیچریز لمیٹیڈ‘‘، ’’اپنے کاروباری میدان میں، پولٹری سیکٹر میں لیئر مارکٹ کے 95% حصے میں سرِفہرست، ان کے ویب سائیٹ کے مطابق۔ اور ایس آر گروپ جن کے گوشت کی صنعت کیلئے چکنس کا پروڈکشن ماہانہ 60,00,000 مُرغ ہے جبکہ ان کے بریڈر فارمس ہاؤس 5,00,000 برڈس پر مشتمل ہے۔ وینکٹیشور ہیچریز پرائیویٹ لمیٹیڈ جسے عام طور پر وینکیز کہا جاتا ہے، کے ذریعے سیکسنگ پریکٹیسز کا ویڈیو بھی دکھایا گیا ہے۔ ساتھ ہی اسکائی لارک گروپ، ہندستان میں سب سے بڑے پولٹری پروڈیوسرس میں سے ایک، اسکائی لارک ہیچریز پرائیویٹ لمیٹیڈ سے ٹرانسپورٹ میں چکنس کے ٹکڑے بھی کئے جاتے ہیں۔

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی وزٹ کریں : PETAIndia.com

#

PEOPLE FOR THE ETHICAL TREATMENT OF ANIMALS

PETA India
PO Box 28260
Juhu, Mumbai
400 049
(22) 4072 7382
(22) 2636 7383 (fa

Info@petaindia.org
PETAIndia.com

NEWS RELEASE

Affiliates:
- PETA US
- PETA Foundation (UK)
- PETA Asia
- PETA Germany
- PETA Netherlands

Registered Office:
H-341, Ground Floor
New Rajendra
Nagar, New Delhi
110 066